سُورَةُ البَقَرَة مَدَنِيَّةٌ

ما الإِبْهَامِيَةُ او مَا النَّكِرَةُ التَامةُ الْمُبْهَمَةُ

بعض اوقات مَا اسمیہ ابہام کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مخاطب اپنی بات مُبْهَمْ رکھتا ہے، جس کے مختلف مطلب لیے جا سکتے ہیں۔ اس کا معنی واضح نہیں ہوتا اس لیے اس مَا کا نام مَا النَّكِرَةُ التَامةُ الْمُبْهَمَةُ (مکمل نکرۃ مبہم مَا) ہے اور اسکو مختصرًا ما الإِبْهَامِيَةُ بھی کو کہتے ہیں۔ ما الإِبْهَامِيَةُ ہمیشہ اپنے نکرۃ اسم کے بعد آتا ہے اور اس نکرۃ اسم کی نکارت کو بڑھاتا ہے۔

اور یہ مَا قبل نکرۃ اسم کی نعت بن کر آتا ہے۔اسی لئے اس کا إعراب ماقبل منعوت کے مطابق محلًا ہوتا ہے۔ مثالوں پر غور کریں۔

جئتُ لِاَمرٍ مَّا — میں کسی کام کے لیے آیا ہوں۔

أَعطِنِي كِتَابًا مَّا — مجھے کوئی بھی کتاب دو۔

اس آیہ میں ما الإِبْهَامِيَةُ مَا قبل نکرۃ اسم مَثَلًا " کی نعت بن رہا ہے۔ اور محلًا منصوب ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْىٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً ....اس آیہ میں" ما الإِبْهَامِيَةُ مَا قبل نکرۃ اسم مَثَلًا کی نعت بن رہا ہے۔ اور محلًا منصوب ہے۔

یعنی مَثَلًا (کوئی مثال) نکرۃ اسم میں پہلے ہی نکارت ہے۔ ما الإِبْهَامِيَةُ نے مزید نکارت پیدا کر دی یعنی اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً ....(کوئی بھی مثال بیان کرے مچھر کی)

© copy rights reserved

أَماحروف شرط و تفصيل و توكيد

As for, But , As to

جب دو یا دو سے زائد چیزوں کے متعلق گفتگو ہو اور ان کی تفصیل بتانی ہو تو تب أَما بطور حرف تفصیل استعمال ہوتا ہے۔ تو تب اس کا مفہوم ان الفاظ سے بیان کیا جاتا ہے۔ (لیکن، رہے، رہا یہ کہ اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے)

﴿كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ {4} فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ
وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ﴾ (سورة الحاقة)

ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تھا سو ثمود (رہے ثمود تو وہ) تو سخت ہیبت ناک چیخ سے ہلاک کیے گئے
اور لیکن (رہے قوم عاد تو وہ) ایک سخت آندھی سے ہلاک کیے گئے۔

Thamud and 'Aad denied the Striking Calamity. So as for Thamud, they were destroyed by the overpowering [blast]. And as for 'Aad, they were destroyed by a screaming, violent wind

یہاں أَما ثمود اور عاد کے انجام کے فرق کو بیان کرنے کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔ أَما بہت زیادہ استعمال ہونے والا لفظ ہے.

۔ أَما حرف تفصیل جملہ اسمیہ میں مبتدأ سے پہلے آتا ہے چونکہ حقیقت میں أَما شرط کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تو جب أَما حرف تفصیل کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس کو بھی أَما شرطیہ پر قیاس کرتے ہوئے اس کے آگے خبر پر ف فاء جوابا لائی جاتا ہے۔ جو فاء جزائیه ہوتی ہے۔

۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ فاء حقیقت میں حرف عطف کی ہے لیکن اس کا ایک استعمال بطور جزاء کے بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اسکو فاء جزائیه کہہ دیتے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ أَما خواہ شرط کے لیے ہے یا تفصیل کے لیے ہے اس کے بعد فاء آتی ہے۔

 © copy rights reserved